ایران / ترکی

ایران ترکی معاملہ - مغرب مکالمہ شروع کرے

2. Muriel Mirak-weissbach, "Iran - Turkey deal: the West should now Pursue "Dialogue", *EIR International*, (23 August 1996), PP. 32 - 39.

ترکی کے وزیر اعظم اربکان کے دورہ ایران اور وہاں ایرانی حکومت کے ساتھ معاہدوں پر مغرب اور بالخصوص برطانیہ میں جو کھلبلی مچی ہے، جائزہ نگار نے اس کے حوالے سے لکھا ہے کہ معاہدے پر پوری طرح عملدر آمد سے علاقے کا سیاسی اور اقتصادی نقشہ تبدیل ہو سکتا ہے۔ جس کے تدارک کے لیے برطانیہ سبوتاژ یا خطے میں براہ راست مداخلت کا ارتکاب کر سکتا ہے۔ مضمون میں مذکورہ معاہدے کے بارے میں حکومت جرمنی کی طرف سے "مکالمے" کی پالیسی اختیار کرنے کے مشورے کو صائب قرار دیتے ہوئے کلنٹن انتظامیہ پر زور دیا گیا ہے کہ وہ "دوہری تحدید" کے ہنری کسنجر کے فارمولے کی موجودہ پیروی کو چھوڑ کر مکالمے کی جرمن تجویز کو اپنائے کہ یہ امریکہ کے مفاد میں زیادہ بہتر پالیسی ہوگی۔

مسلم آبادیاں

بلغاریہ

رفاعیہ صوفی ازم کے پہلو

1. Harry T. Norris, "Aspects of the Sufism of the Rifaiyya in Bulgaria and Mecedonia in the light of the Study Published by Canon W. H. T. Gairdner in the Moslem World", *Islam and Christian Muslim Relations*, 7 : 3 (1996) PP. 297 - 309.

صوفیا کے ۴ بڑے سلسلوں میں سے ایک نسبتاً گمنام سلسلہ رفاعیہ جس کی بنیاد اس کے بانی احمد بن علی الرفاعی (۵۷۸-۱۱۸۲) نے رکھی تھی، کا مشرق اور مغرب ہر دو جگہ وسیع دائرہ اثر ہے۔ زیر نظر تحریر میں گیرڈنر نے "دی مسلم ورلڈ" میں انکشافات کے حوالے سے بلغاریہ میں اس سلسلے کے روحانی اصول اور صوفی ازم کے بارے میں عیسائی اپروچ کے معیار پر بھی روشنی ڈالی ہے اور صوفی ازم اور ایسٹرن اور تھوڈکس کے درمیان اور بلقان کے علاقے میں عیسائی اور مسلمانوں کے مابین حالیہ کشیدہ تعلقات کو بھی

اس تحریر کے حوالے سے سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

فرانس

فرانس کے مسلمان

1. Milton Viorst, "The Muslim of France", *Foreign Affairs*, 75: 5 (September-October), PP. 78 - 96.

فرانس میں اسلام عیسائیت کے بعد دوسرا بڑا مذہب ہے۔ مسلمانوں کی تعداد تقریباً ۴۰، ۵۰ لاکھ کے قریب ہے۔ ان میں سے نصف کے قریب اس ملک کی شہریت کے حامل ہیں۔ اکثریت کا تعلق فرانس کی شمالی افریقہ کی سابق کالونیوں سے ہے۔ ملٹن وائرسٹ، جو دو کتابوں کے مصنف اور ان دنوں "سیاسی اسلام" کے موضوع پر کتاب لکھ رہے ہیں، نے فرانس میں مسلمانوں کی معاشرتی، سیاسی اور مذہبی سرگرمیوں اور ان کے فرانسیسی معاشرے پر پڑنے والے اثرات کا مضمون میں جائزہ پیش کیا ہے۔

بوسنیا

مالی ذرائع سے نسل کشی کے خلاف بوسنیا کی جنگ

1. Umberto Pascali, "Bosnia, Deadly Fight against Genocide by Financial Means," *EIR* (August 16, 1996), pp. 38 - 41

رپورٹ کے مطابق بوسنیا کے مستقبل کا انحصار اس بات پر ہے کہ آیا وہ عالمی بنک اور آئی ایم ایف کے پھیلائے "مالی ذرائع سے نسل کشی" کے جال سے بچ نکلتا ہے اور اس کی تعمیر نو کے لیے عالمی سطح پر کتنے بڑے پیمانے پر اقتصادی امداد کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ رپورٹ نگار کے مطابق اس بات کا فیصلہ زیادہ تر امریکی انتظامیہ اور کانگریس کے ہاتھوں میں ہے۔

بوسنیا کے موقف کے لیے کون کھڑا ہو گا

2. Franjo Komarica, "Who will Stand up for Principles in Bosnia?" Ibid; PP. 40 - 44.

فرینجو کوماریکا بوسنیا کے شہر بانجالوکا کے بشپ ہیں۔ مذکورہ شہر میں مسلمانوں اور کیتھولک عیسائیوں سے سربوں کے ہاتھوں جو سلوک روا رکھا گیا، اس کی تفصیل زیر نظر انٹرویو میں انہوں نے بیان کی ہے۔ اس کے علاوہ انٹرویو میں بوسنیا میں برطانوی اور امریکی فوجوں کے کردار اور ڈیٹن معاہدے کے مختلف پہلوؤں پر بھی اظہار کیا گیا ہے۔

بوسنیا - فوجوں کے انخلا کے بعد

3. Janusz Bugajski, Jonathan S. Landay, John R. Lampe, Charles Lane, Christine Wallich, "Bosnia: after the Troops Leave", *The Washington Quarterly*, 19 : 3 (Summer 1996), PP. 59 - 86.

بوسنیا میں نیٹو کی مسلح افواج کے انخلا کے بعد کیا خطے میں امن برقرار رہے گا یا جنگ پھر سے چھڑ جائے گی، اس موضوع پر پانچ حضرات نے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ ان کی آراء میں مایوسی اور پر امیدی کے ملے جلے جذبات ملتے ہیں۔ سیر حاصل بحث میں بوسنیا کی صورت حال کو ماضی، حال اور مستقبل اور اس میں ملوث مختلف فریقوں کے کرداروں کے حوالے سے زیر بحث لایا گیا ہے اور تفصیل سے اعداد و شمار بھی پیش کیے گئے ہیں۔ جیمز کا تعلق مرکز برائے حربی و بین الاقوامی مطالعہ سے ہے۔ جوناتھن اخبار کرسچین سائنس مانیٹر کے نمائندہ ہیں۔ جان یونیورسٹی آف میری لینڈ اور وڈرو بین الاقوامی مرکز برائے اسکالرز سے وابستہ ہیں۔ چارلس کا تعلق جریدے "نیو ریپبلک" سے ہے۔ جبکہ کرسٹائن ورلڈ بنک کی نمائندگی کرتی ہیں۔

برطانیہ

برطانیہ میں صوفیوں کی سرگرمیاں

1. Ron R. Geaves, "Cult, Charishma, Community: the Arrival of Sufi Peers and Their Impact on Muslims in Britain" *Journal of Muslim Minority Affairs*, 16 : 2 (1996), PP. 169 - 191.

برطانیہ میں ہندوستان اور پاکستان سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد دیہاتی پس منظر کی حامل ہے اور بریلوی مکتب فکر سے تعلق کے باعث پیری مریدی کے شعبے سے وابستہ ہے. جائزہ نگار نے برطانیہ کے مختلف شہروں میں مذکورہ مکتب فکر کے لوگوں کے عقائد اور روایات کا جائزہ لیا ہے۔ مغربی شہری ماحول میں اپنے آپ کو مدغم کرنے کی ان کی اہلیت کا احاطہ کیا ہے اور برطانیہ میں مختلف مساجد کے نام اور جو وہاں پیر مقیم ہیں، ان کی سرگرمیوں اور تصوف سے متعلق ان کے طرائق کا نقشہ پیش کیا ہے۔

نیوزی لینڈ

نیوزی لینڈ میں مسلمان

1. William Shepard, "Muslims in New Zealand", *Journal of*

Muslim Minority Affairs, 16 : 2 (1996), PP. 211 - 231.

اگرچہ نیوزی لینڈ میں مسلمانوں کی تعداد قلیل ہے، لیکن گذشتہ پندرہ سالوں میں انہوں نے ترقی بھی کی ہے اور اپنے آپ کو منظم بھی۔ ۱۹۸۶ء میں یہاں مسلمان ۲۵۰۰ کے لگ بھگ تھے، لیکن فجی میں قومی بغاوت کے بعد نقل مکانی کر کے آنے والے مسلمانوں کے باعث اب ان کی تعداد تقریباً ۶ سے ۹ ہزار کے درمیان ہے۔ جائزے میں مسلمان آبادی کی تاریخ، مختلف شہروں میں ان کی تنظیموں، ان کی مذہبی اور سماجی سرگرمیوں اور تبلیغ کا کام کرنے والی جماعتوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔